



How Did Everything Get Here?

Steve Flatt

سب کچھ یہاں کیسے پہنچا؟

تخلیق یا بگ بینگ؟

سب کچھ کیسے شروع ہوا؟ سب کچھ کہاں سے آیا؟ پہلی چیزیں جن سے انسان واقف ہوتا ہے وہ اس کے ارد گرد کی چیزیں ہیں، بیرونی دنیا۔ جب بچہ اس دنیا میں آتا ہے تو وہ اپنے بارے میں لوگوں اور چیزوں سے زیادہ واقف ہوتا ہے۔ یہ اندرونیوں کی نسبت بیرونی چیزوں کے بارے میں زیادہ آگاہی ہے۔ وقت گزرنے کے ساتھ ساتھ انہیں یہ احساس ہونے لگتا ہے کہ یہ سب چیزیں کہاں سے آئی ہیں اس کے بارے میں سوالات ہیں۔ ایک نسبتاً چھوٹا بچہ اصل کے بارے میں سوالات پوچھنا شروع کر سکتا ہے اور یہ سوالات پہلے تو سادہ ہوتے ہیں۔ ایک بچہ کہہ سکتا ہے، "آسمان میں ستارے کہاں سے آئے؟" ایک سادہ سوال کا عام طور پر آسان جواب ملتا ہے۔ اگر والدین خدا پر یقین رکھتے ہیں، عیسائی ہیں، تو جواب ہو سکتا ہے، "خدا نے انہیں وہاں رکھا۔" اگر والدین ایک ملحد، غیر مومن ہیں، تو اس کا جواب ہو سکتا ہے، "بہت عرصہ پہلے صرف ایک بہت بڑا دھماکہ ہوا تھا اور چیزیں ابھی خلا میں اتری تھیں۔"

جیسے جیسے وہ بڑے ہوتے جاتے ہیں سوالات زیادہ نفیس ہوتے جاتے ہیں، نہ صرف "ستارے وہاں کیسے پہنچے" یا "چاند وہاں کیسے پہنچا"۔ ہم ان کہکشاؤں کی وضاحت کیسے کریں جو کھربوں نوری سال دور ہیں؟ ہم انسانی جسم، انسانی دماغ گردے یا آنکھ کی پیچیدگی کی وضاحت کیسے کریں؟ ہم طبیعیات کے تمام قوانین اور خواص کی وضاحت کیسے کریں گے جو ان تمام چیزوں کو ایک ساتھ رکھتے ہیں؟ یہ سب کہاں سے آیا؟ زیادہ نفیس سوالات زیادہ نفیس اور معقول جوابات کا مطالبہ کرتے ہیں۔ ہم منطقی طور پر وضع کردہ جوابات چاہتے ہیں جو سوالات اور تحقیقات کا مقابلہ کریں۔ یہ بھی درست ہے کہ ہمیں اصل کے بارے میں پوچھنا چاہئے، اور ایسے جواب کا مطالبہ کرنا چاہئے جو تمام معلوم اعداد و شمار کے ساتھ درست ہو اور ہمارے اور ناقدین کی طرف سے پوچھ گچھ کے دوران سمجھدار ہو۔ ایسے جواب کو قبول کرنا ہماری ذہانت کی توہین ہے جو غلط ہو یا جو غلط طریقے سے تیار کیا گیا ہو۔

ہم یہ دیکھنا شروع کر دیتے ہیں کہ ہر چیز کا ماخذ مافوق الفطرت ہے، ایک ایسا ذریعہ ہے جو اعلیٰ طاقت اور عقل کا ہے اور ایک ایسا ذریعہ ہے جس میں اخلاقیات اور اخلاقیات ہیں۔ تعریف کے مطابق اس ماخذ کا نام خدا ہے۔ رومیوں 1:20 میں پولس نے کیا کہا، "کیونکہ دنیا کی تخلیق کے بعد سے، خدا کی پوشیدہ صفات، اُس کی ابدی قدرت اور الہی فطرت کو واضح طور پر دیکھا جا رہا ہے، جو کچھ بنایا گیا ہے اس سے سمجھا جا رہا ہے تاکہ لوگ بغیر عذر کے ہوں۔" پال ٹھیک کہتا تھا۔ اگر آپ اپنے ارد گرد نہیں دیکھ سکتے اور یہ نہیں دیکھ سکتے کہ کیا کیا گیا ہے اور یہ محسوس ہوتا ہے کہ اس مافوق الفطرت، ہمہ گیر، تمام ذہن، تمام اخلاقی خدا کے لیے وہاں موجود بے پناہ ثبوت، آپ کے لیے کیا ثابت ہو سکتا ہے؟

سب کچھ کہاں سے آیا؟ سب کچھ آسمان اور زمین کے قادرِ مطلق خدا کی طرف سے آیا ہے، جس نے ہم سے پیار کیا اور ہمیں اور ہر وہ چیز جو ہم دیکھتے ہیں تخلیق کی۔

قدرتی قانون یا مافوق الفطرت قوت؟

جب ان سے اصل کے بارے میں سوال پوچھا گیا تو عیسائیوں کی بصیرت یہ ہے کہ اس دنیا کی ایک مافوق الفطرت ابتدا ہوئی چاہیے۔ بائبل کا بالکل آغاز، خدا کا کلام، کہتا ہے "شروع میں، خدا نے آسمان اور زمین کو پیدا کیا۔" (پیدائش 1) اسی چیز کی بار بار صحیفے میں تصدیق کی گئی ہے۔ "وہ اپنے آپ کو روشنی میں لپیٹ لیتا ہے جیسے کپڑے سے، وہ آسمانوں کو خیمے کی طرح پھیلاتا ہے اور اپنے بالاخانوں کے شہتیروں کو ان کے پانیوں پر لگاتا ہے۔ وہ بادلوں کو اپنا رتھ بناتا ہے اور وہ ہوا کے

"ہرے پر سوار ہوتا ہے۔ وہ ہواؤں کو اپنا قاصد، آگ کے شعلے اپنے بندوں کو بناتا ہے۔ اس نے زمین کو اپنی جگہ پر قائم کیا۔ (زبور 104) وہاں موجود ہر چیز کو کس نے بنایا؟ خدا نے کیا۔ خدا باپ، بیٹا اور روح القدس۔"

،اس کے علاوہ، کلسیوں 1:16، بیان کرتا ہے "کیونکہ تمام چیزیں اسی کے ذریعہ سے پیدا کی گئیں، آسمان اور زمین کی چیزیں مرئی اور پوشیدہ، چاہے تخت ہوں یا طاقتیں یا حکمران یا حکام، سب چیزیں اسی کی طرف سے اور اسی کے لیے پیدا کی گئیں۔ یہ عیسائیوں کے لیے جوابات ہیں۔ سب کچھ یہاں کیسے پہنچا؟ ایک مافوق الفطرت قوت تھی۔"

لیکن ان لوگوں کے لیے جو اس بنیاد پر قائم رہتے ہیں کہ سب کچھ قدرتی قوتوں کے ذریعے ہوا، وہ اپنے آپ کو ایسی پوزیشن میں پاتے ہیں جو کوئی دفاع نہیں جانتا۔

اس کائنات میں دو بنیادی چیزیں ہیں۔ مادہ ہے اور توانائی ہے۔ مسئلہ یہ ہے کہ مادہ یا توانائی نہ تو اپنے اندر کوئی تخلیقی قوت رکھتی ہے۔ مادہ دوسرے مادے کو پیدا نہیں کرتا۔ لکڑی کا ایک ٹکڑا قدرتی طور پر لکڑی کا دوسرا ٹکڑا نہیں بناتا۔ مادہ اور توانائی مسلسل استعمال ہو رہی ہے۔ آپ نے کتنی بار سائنس دانوں کو یہ کہتے سنا ہے کہ ہماری یہ کائنات ختم ہو رہی ہے؟ ہمیں بتایا جاتا ہے کہ ہمارا سورج، جو کہ آکاشگنگا کہکشاں کا ایک ستارہ ہے، درمیانی عمر کا ہے۔ قیاس کیا جاتا ہے، اب سے ایک ارب سال بعد ہمارا سورج بالآخر اپنی تمام توانائی استعمال کر لے گا۔ یہ ختم ہو رہا ہے۔ اگر ہماری کائنات مادے اور توانائی پر مشتمل ہے تو وہ چیزیں کہاں سے آئیں؟ فطری قانون کے مطابق، انہوں نے خود کو تخلیق نہیں کیا۔ وہ کہاں سے آئے؟ قدرتی قانون کے مطابق، وہ ختم ہو رہے ہیں اور خرچ ہونے والے ہیں۔ سب سے پہلے توانائی کا عظیم ذخیرہ کس نے بنایا؟ قدرتی سائنس کوئی جواب نہیں جانتی۔

موجودہ سائنسی نظریہ یہ رکھتا ہے کہ روشنی، جب بھی یہ تخلیق ہوئی، غیر جاندار مادے سے آئی۔ یہ ایک دلچسپ، مفروضہ ہے، ہے نا؟ "مسائل اور ارتقاء" کے نام سے کچھ عرصہ قبل شائع ہونے والی ایک کتاب میں، یہ وہی بات بتاتی ہے 'یہ مفروضہ کہ تمام زندگی غیر جاندار مادے سے آتی ہے، جدید سائنس دان کو اگر یہ یقین ہے کہ سوال، 'زندگی کیا ہے؟' قدرتی علوم سے تعلق رکھتا ہے۔" بات یہ ہے کہ جو لوگ یہ تجویز کرتے ہیں کہ کوئی مافوق الفطرت وجہ نہیں تھی وہ یہ تجویز کریں کہ زندگی کسی ایسی چیز سے آئی ہے جو زندہ نہیں ہے۔ لیکن، یہ جدید سائنس کے سامنے اڑتا ہے۔ کیا آپ نے کبھی خود ساختہ نسل کے نظریہ کے بارے میں سنا ہے، ایک ایسا نظریہ جو 19ویں صدی میں مشہور تھا کہ زندگی واقعی غیر جاندار مادے سے آئی ہے؟ قدیم لوگوں کا خیال تھا کہ کیڑے دراصل گھوڑوں کے بالوں سے آتے ہیں جو پانی میں ڈبوئے جاتے ہیں۔ آہ، لیکن ساتھ ہی لوئس پاسچر نام کا ایک مشہور سائنسدان بھی آیا۔ آپ نے اس کے بارے میں سنا ہوگا، وہ دودھ میں بڑا تھا۔ پاسچر نے متعدد تجربات کے ذریعے اس نتیجے کی تصدیق کی کہ زندگی غیر جاندار مادے سے نہیں آسکتی۔ کیا آپ نقطہ دیکھتے ہیں؟ کیا آپ دیکھتے ہیں کہ جو لوگ کہتے ہیں کہ یہ دنیا اور یہ کائنات کسی نہ کسی طرح ہمیشہ سے رہی ہے؟

سائنس کو غیر تخلیقی نظریہ رکھنے کے لیے خود کو رد کرنا پڑتا ہے۔ جیسا کہ ہم اس سوال کو دیکھتے ہیں، "سب کچھ کہاں سے آیا؟" جب انتخاب کو کم کیا جاتا ہے، یا تو وہاں ایک مافوق الفطرت تخلیقی قوت تھی، یا صرف قدرتی قانون موجود تھا۔ بنانے کے لئے واقعی کوئی انتخاب نہیں ہے۔ ایک مافوق الفطرت قوت کا ہونا ضروری تھا۔

کیا یہ یہاں ڈیزائن کے ذریعہ ہے یا یہ یہاں حادثاتی طور پر ہے؟

اس حقیقت پر غور کریں کہ ہماری دنیا لاکھوں جانداروں سے بھری ہوئی ہے، جن میں سے کوئی بھی انسان کی بنائی ہوئی کسی بھی چیز سے زیادہ پیچیدہ اور نفیس ہے۔ دوسرے لفظوں میں، اس مافوق الفطرت قوت کے ساتھ بہت زیادہ ذہانت وابستہ رہی ہوگی جو سب کچھ یہاں رکھتی ہے۔ ہمارا جسم لفظی طور پر کروڑوں خلیوں پر مشتمل ہے۔ کیا آپ جانتے ہیں کہ ہر ایک جھوٹا سا سیل کیا بجلی کا نظام ہے جو 30,000 لوگوں کے شہر کے ٹیلی فون سسٹم سے زیادہ پیچیدہ ہے؟ کیا یہ حیرت انگیز نہیں ہے؟ سوال یہ ہے کہ "کیا کوئی انسان ساختہ چیز ہے جیسے ہم ذہین ڈیزائن اور پیداوار کے علاوہ، حساب دیں گے؟" نیویارک شہر کے سائز کے شہر میں ٹیلی فون سسٹم کا تصور کریں۔ تمام سوئچز، تمام پیچیدہ وائرنگ سیٹلائٹ اپ لنک کے بارے میں سوچیں۔ اس میں جانے والی تمام چیزوں کے بارے میں سوچئے۔ تصور کریں کہ کوئی آپ کو بتا رہا ہے کہ کسی نے اسے ڈیزائن نہیں کیا ہے۔ کسی نے کوئی تصویر نہیں کھینچی، کوئی منصوبہ نہیں تھا، اور کسی نے بھی اس پورے منظر نامے کو تیار نہیں کیا، لیکن یہ صرف ہوا۔ دنیا کا سب سے بڑا احق اس پر یقین نہیں کرے گا۔ بنیادی عقلیت کہتی ہے کہ اگر ہم کوئی ایسی پیچیدہ چیز دیکھتے ہیں تو ہم ڈیزائن اور ذہانت کو فرض کرتے ہیں۔ چونکہ یہ سوچنا مضحکہ خیز ہے کہ کوئی بھی انسانی ساختہ آلہ بغیر ڈیزائن اور پروڈکشن کے بنایا گیا تھا، اس لیے یہ تصور کرنا کتنا مضحکہ خیز ہے، کہ ان غیر انسانی چیزوں میں کوئی ڈیزائن نہیں تھا، جن میں سے کوئی ایک بھی زیادہ پیچیدہ ہے۔ انسانی دماغ، انسانی جسم گردہ - دنیا کا سب سے بڑا فلٹرنگ سسٹم۔ ایک سائنس دان نے ایک حالیہ جریدے میں بتایا کہ ایک پروٹین مالیکیول کے بے تھا جسے 239 ویں طاقت تک بڑھایا گیا۔ کیا یہ اتفاق 2.02×10^x ترتیب جگہ پر ایک ساتھ کرنے کا امکان - اس کا امکان 1 سے تھا یا یہ ڈیزائن تھا؟ مومن زیور 19:1 جیسے حوالوں کو قبول کرتا ہے جب ڈیوڈ نے لکھا، "آسمان خدا کے جلال کا اعلان کر رہے ہیں اور آسمان اس کے دستکاری کا اعلان کر رہا ہے۔" واقعی ایک ڈیزائن تھا اور یہ شاندار تھا۔

مافوق الفطرت یا قدرتی؟

یہ مافوق الفطرت تھا۔ ڈیزائن یا حادثہ؟ اس کا ڈیزائن ہونا ضروری تھا۔ لیکن اس خالق کی فطرت کا کیا ہوگا؟ میں دیکھ رہا ہوں کہ ہماری دنیا میں زیادہ سے زیادہ لوگ اس حقیقت کو قبول کرنے کے لیے تیار ہیں کہ ایک خالق ہونا چاہیے تھا، لیکن زیادہ سے زیادہ لوگ یہ بھی مان رہے ہیں کہ خالق کائنات میں موجود کوئی کائناتی قوت، توانائی کا کچھ بڑا گلوب تھا، کوئی ذاتی خدا نہیں۔ اس کے لیے ہمیں اپنی کائنات پر ایک نظر ڈالنے کی ضرورت ہے۔ بعض اوقات ہم اس میں مستثنیات دیکھتے ہیں لیکن اس دنیا میں بسنے والی انسانی مخلوقات میں اخلاقیات کا فطری احساس ہوتا ہے۔ کیا یہ حیرت انگیز نہیں ہے کہ جب آپ صدیوں سے اس دنیا میں آباد تہذیبوں کو پھیلائے ہیں کہ ہم کس کو اچھا کہتے ہیں اور کس کو برا کہتے ہیں اس میں کی طرف واپس Babylonians یا Incas ایک غیر معمولی مستقل مزاجی ہے۔ اگر آپ مصریوں یا امریکی ہندوستانیوں یا جائیں تو وہ تہذیبیں جن کا ایک دوسرے سے کوئی رابطہ نہیں تھا، اور بڑے پیمانے پر ان کا قانونی ضابطہ نمایاں طور پر ملتا جلتا تھا۔ قتل کرنا ہمیشہ غیر قانونی تھا، چوری کرنا ہمیشہ غیر قانونی تھا، اور جھوٹ بولنا ہمیشہ غیر قانونی تھا۔ ان میں سے ہر ایک تہذیب میں جنسی اصول تھے۔ ایسا لگتا ہے کہ ان لوگوں کے دلوں میں صحیح اور غلط کا ایک فطری احساس تھا۔ پوری دنیا میں اسی طرح۔ ایسا کیوں ہے کہ ہم عالمی سطح پر ہٹلر یا صدام حسین جیسے آدمی کو برا کہتے ہیں؟ برائی کا کیا مطلب ہوگا اگر ہم اخلاقی خالق کے ذریعہ تخلیق نہ کیے گئے ہوں؟ آپ کے مقابلے میں برائی میری ترجیح ہوگی، اور ہماری ترجیحات اتنی ہی ہوں گی جتنی کہ اس روئے زمین پر لوگ ہیں، لیکن ایسا نہیں ہے۔

ہمیں اخلاقیات کا احساس دیا جاتا ہے۔ اخلاقی احساس غیر اخلاقی ذریعہ سے نہیں آتا ہے۔ اگر ہم چٹان، مٹی اور مادے سے آئے ہیں تو ہمیں ضمیر یا اخلاق کہاں سے ملا؟

ہم یہ دیکھنے لگتے ہیں کہ ہر چیز کا ماخذ مافوق الفطرت ہے، ایک ماخذ ہے جو اعلیٰ طاقت اور عقل کا ہے، اور ایک ایسا ذریعہ ہے جس میں اخلاقیات اور اخلاقیات ہیں، اور تعریف کے لحاظ سے اس ماخذ کا نام خدا ہے۔ رومیوں 1:20 میں پولس

نے کیا کہا، "کیونکہ دنیا کی تخلیق کے بعد سے، خُدا کی پوشیدہ صفات، اُس کی ابدی قدرت اور الہی فطرت کو واضح طور پر دیکھا جا رہا ہے، جو کچھ بنایا گیا ہے اس سے سمجھا جا رہا ہے تاکہ لوگ بغیر عذر کے ہوں۔" پال ٹھیک کہتا تھا۔ اگر آپ ارد گرد نہیں دیکھ سکتے اور یہ نہیں دیکھ سکتے کہ کیا کیا گیا ہے اور اس مافوق الفطرت، ہمہ گیر، تمام ذہین، تمام اخلاقی خدا کے لیے وہاں موجود بے پناہ ثبوتوں کا ادراک نہیں کر سکتے، تو آپ کے لیے کیا ثابت ہو سکتا ہے؟

سب کچھ کہاں سے آیا؟ آسمان اور زمین کے قادرِ مطلق خُدا کی طرف سے، جس نے ہم سے محبت کی اور ہمیں پیدا کیا اور ہر وہ چیز جو ہم دیکھتے ہیں۔

حیرت انگیز فضل سبق # 1001 اسٹیو فلیٹ

سوالات

1. کیا ابدی قدرت اور الہی فطرت کو واضح طور پر سمجھا جا سکتا ہے جو خدا نے بنایا ہے؟
_____ ہاں _____ نہیں

2. چیزیں کیسے پیدا ہوئیں؟

- نامعلوم _____
- ایک بڑا دھماکہ _____
- کی طرف سے پیدا کیا اور ابدی طاقت _____
- اوپر میں سے کوئی نہیں۔ _____

3. کائنات کی دو چیزوں میں سے کون سی چیز بنائی گئی؟

- معاملہ _____
- توانائی _____
- نہ ہی _____

4. تخلیق حادثاتی طور پر ہوئی تھی۔

_____ سچ _____ جھوٹ

5. چونکہ حیوانات کی دنیا میں بقا کا وجود موجود ہے، تو کیا انسانیت میں کوئی موروثی اخلاقیات نہیں؟

_____ سچ _____ جھوٹ

